بہترین فلمی تحفہ

# بمبئی کا چور

اداکاران

مالا سنہا کشور کمار

قیمت صرف چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

# گانے
## بمبئی کا چور فلم کے

گانا نمبر ۱

نادان ہے انجان ہے یار شرما گیا
گوری گوری صورت دیکھی اور پسینہ آگیا ۔ نادان ۔
دو چھپے ہے کہیں لڑکی ہیں جانوں ہے اناڑی
دیکھی آنکھ ملانے کی وہ گھبرا گیا ۔ نادان ۔
آیا ہے دل چرانے ذرا دیکھو تو بہانے
چوٹ ذرا سی کھائی تو بل کھا گیا بل کھا گیا ۔ نادان ۔
اب چھوڑو یہ شرمانا یہ گھبرانا ، چھپنا نا
یہ دل والوں کی محفل ہے جو آگیا سو آگیا ۔ نادان ۔

گانا نمبر ۲

حسرت ہی رہی ہم سے بھی کبھی کوئی پیار کرتا کوئی پیار کرتا
کوئی دل یہ ہمارے بھی میٹھی نظر سے اک وار کرتا کوئی پیار کرتا
نکلے تھے ہم دل کی جھولی لئے دنیا نے کانٹے ہی کانٹے دیئے
اتنے تو برے نہ تھے ہم سے نظر کوئی چار کرتا کوئی پیار کرتا
دنیا میں کیا کیا نہ میلے رہے ہم تھے اکیلے اکیلے رہے
دل رکھتے تھے ہم ، ہمکو بھی کوئی دلدار کرتا کوئی پیار کرتا
مانگی تھی ہم نے خدائی ، کہاں ٹھوکر یہ ٹھوکر ملی جو یہاں
کیا جاتا اگر کوئی دل کا نگر گلزار کرتا کوئی پیار کرتا

گانا نمبر ۳ :۔ دیکھا کسی نے کچھ ایسے او ایسے

ہم تو گھبرا کے پیار کر بیٹھے

آنکھ سے آنکھ جو ٹکرائی تو ہم کیا کرتے
اُن پہ نہ مرتے تو پھر اور کہاں پر مرتے
تیر لگا کچھ ایسے دِل کو بچاتے کیسے
آنکھیں جو چار کر بیٹھے، او بیٹھے — ہم تو گھبرا

ہم نے کھائی تھی قسم یہ کہ محبت نہ کریں
کیا ضرورت کسی بیدرد کی چاہت نہ کریں
اپنی خطا بھی کیا ہے اُن سے ہمیں گلہ ہے
دِل یہ جو وار کر بیٹھے، او بیٹھے — ہم تو

رات کو چین نہیں دن کو بھی آرام نہیں
کوئی دُنیا سے غرض اور کوئی کام نہیں
جائیں تو کہاں جائیں دِل کو کہاں سے لائیں
وہ تو نثار کر بیٹھے او بیٹھے — ہم تو گھبرا

گانا نمبر ۴ — اری چل ری آمیرن — چل رے بیفرے
چل ری امیرن — لک پک دھک پک
چل رے بیفرے — جھمک چک جھمک چک
دھیرے دھیرے — بڑی بڑی او مرے
او سلیا اپنے بندر سے جھگڑتا ہے تیرا
اِک ذرا سی بات پر ایسے بگڑتا ہے تیرا
ارے بیرا یوں نظر چُرا کے جاتا ہائے ہائے
یوں شروع ہو لیے یہ فسانہ ہائے ہائے — بیرا یوں...

روٹھ کے کہاں چلی او میری چمپا کلی
بلٹ – او پلٹ – اے پلٹ نیرا دھیان کدھر ہے بھائی – روٹھ...
کب تک پھروں گا میں اسطرح گلی گلی
تیرے بنا میری ڈیکی ڈِیلیں رہی جائے۔ ہائے ہائے – یوں شروع...
دل چرا کے چل دیئے واہ کیا کمال ہے
کیسی ادائے کسی، ادے تو کیسی گریٹ ہو جی – دل چرا –
چور جیسی حرکتیں مور جیسی چال ہے
مال بھی چرائے اور آنکھ بھی دکھلائے۔ ہائے ہائے – یوں شروع –
بے رُخی سے اسطرح جاتے ہیں تو جائیے – بے رُخی –
ہاتھ نہ ملئے جناب ہونٹ نہ چبائیے
بے قدر ہو پیار کیا ہے تم نہ سمجھ پائے۔ ہائے ہائے
یوں شروع ... تیرا بول ... یوں شروع ...
گانا نمبر ۸ :- کون آیا یہ محفل میں
ہیرا تا یل کھاتا – آگ لگاتا ہر دل میں
چھپی ہے نگاہوں میں بہاروں کی کہانی
جھلکے اداؤں سے تناروں کی جوانی
کھو جانے دل میں جھلمل میں کون آیا – ہیرا تا –
جلوے ہی جلوے اشارے ہی اشارے
مستی ہی مستی نظارے ہی نظارے
دیکھیں لیے انکھیاں ہیں مشکل میں – کون آیا –
نغمے ہی نغمے، ترانے ہی ترانے

دِل لٹ جانے کے ہیں کتنے بہانے
جان کہاں سے آ گئے بسمل ہیں - کون آیا -

(ب) حسن کی دیکھئے بہار آئی قطار در قطار
محفل میں جان آگئی، چھڑ گئے زندگی کے تار - حسن کی -
آنکھیں گلابی - چہرے کتابی
ہے محفل کا عالم - تم آئی شرابی
امنگوں کی دُنیا - یہ رنگینوں کی دُنیا
ہوں جس پہ فرشتوں کے ایمان نثار - حسن کی -
شوخی وہ شوخی ہنسی وہ ہنسی
آباد جن سے ہے جنت کی بستی
اے حسن والو صدیوں جیو تم
اور ہر برس کے ہوں دن بس ہزار - حسن کی
محفل میں جان آگئی چھڑ گئے زندگی کے تار - حسن کی

(ج) ہلکی ہلکی سرد ہوا - دِل متوالا جھوم رہا
موسم بھی ہے سہانا بھی ہے - اور دل والے ساز اٹھا
رقص کے بادل چھا جائیں نغموں کی برساتیں ہوں
عشق بھرے افسانے ہوں حسن بھری کچھ باتیں ہوں
کتنا جا شرماتا جا - اپنی دھن میں گاتا جا
موسم بھی ہے سہانا بھی... اور دل والے - ہلکی -
آج بہاریں تری ہیں - پھول ہیں تری راتوں میں
لٹ پہ تیرا قابو ہے - چاند ہے تیری باہوں میں

رنگ اُڑا باد صوم بجا۔ آج زمانہ ہے تیرا پریتم —

گانا نمبر ۸: بیلو بیلو جی — کہو کیا ہے جی
پیار کی سکھا دو مجھے اے بی جی
سنو سنو جی — جلدی کہو جی
نیچے ہو رہے باتیں کہو پیار کی ابھی
کیا کہوں جب نیند نہ آئے بیٹھے بیٹھے دل گھبرائے
آیا کیوں نہیں رکھ لیتے جو لوری دیکر مجھے سلائے
واہ رے جواب ہیں بھول نہ جانا کہیں
کل سے ڈگری پہ چلی آنا جی
سنو سنو جی — جلدی کہو جی
دیکھو میرے گھر بھی ہے ایک جگہ میرے کی خالی
ہم تو جتن کرکر ہارے ہار گھر تو چاہیے مالی
ہو گا نہ کوئی ایسا سیٹھ تمہارے جیسا
پیار کی لٹیا ڈبو کے رکھ دی
چھوڑو چھوڑو اب یہ غصہ کر بھی لو کچھ پیار کی باتیں
میں نے کیا تم نے چھیڑی تھیں خود ہی یہ تکرار کی باتیں
چھوڑو جی اب گلے ڈون یہ دل ملے
پیار سے کہدو اب تو گڈ نائٹ جی
گڈ نائٹ جی — گڈ نائٹ جی

گانا نمبر ۹: جواب دے یا نہ دے بیوفا سلام تو لے
غرور چھوڑ ذرا عاجزی سے کام تو لے

تمہاری راہ گذر دہ، یہ راستہ اپنا
نہ تم سے کوئی غرض ہے نہ واسطہ اپنا
جسے کو اپنا سمجھتی ہے اُس کا نام تو لے
غرور چھوڑ ذرا عاجزی سے کام تو لے

جو دوستی نہیں ظالم تو دشمنی ہی سہی
کہ بات جیت تو تھوڑی سی دل لگی ہی سہی
لگی ہے دل میں اگر آگ دل کو تھام تو لے
غرور چھوڑ ذرا عاجزی سے کام تو لے

سوال ایک محبت بھری نظر کا ہے
تو اپنے آپ ہی دشمن دل و جگر کا ہے
نثار دل بھی جگر بھی تو انتقام تو لے۔ غرور چھوڑ

گانا نمبر ۸: ہے بہار باغ دنیا چند روز چند روز
دیکھ لو اس کا تماشہ چند روز چند روز

کورس: ہے بہار باغ

لاکھ دارا اور سکندر ہو گئے
آج بولو وہ کہاں سب کھو گئے
آئی ہچکی موت کی اور سو گئے
ہر کسی کا ہے بسیرا چند روز چند روز۔ ہے بہار

کل تلک رنگین بہاریں تھیں جہاں
آج قبروں کے وہاں دیکھے نشاں
رنگ بدلے ہر گھڑی یہ آسماں

عیش وغم جو کچھ بھی دیکھا چند روز چند روز

کورس:—
ہے بہار باغ —

کیا ملے گا دل کسی کا توڑ کے
یہ دعا ٹوٹے دلوں کو جوڑ کے
جا مگر کچھ یاد اپنی چھوڑ کے
ہو ترا دنیا میں چرچا چند روز چند روز

کورس:—
ہے بہار باغ —

ختم شد



(الہ آباد پریس دہلی)